85562 ـ آپ توبہ کریں لیکن سودی قرض کی جلد ادائیگی لازم نہیں

سوال

میں شادی کے بعد چار برس تك ایك چھوٹے سے فلیٹ میں زندگی بسر كرتا رہا، اور جب اللہ تعالی نے ہمیں بچہ عطا كیا تو ہم نے اس فلیٹ سے بڑا فلیٹ لینے كے لیے اسے فرخت كر دیا اور اس كی قیمت نئی كالونی میں اور فلیٹ خریدنے كے لیے پیشگی پچاس فیصد رقم جمع كروا دی، اور ان كے ساتھ باقی قیمت قسطوں میں دینے كا ارادہ كیا، لیكن مجھے حیرانگی ہوئی كہ كالونی كا قسطوں والا نظام عجیب ہے اور وہ اس كا كوئی خیال نہیں كرتے كہ پچاس فیصد رقم پیشگی ادا ہوئی ہے، بلكہ وہ سود ساری رقم پر لینگے، اس لیے مجھے مجبورا بنك سے سود پر قرض حاصل كرنا پڑا، اور اس روز سے پریشان ہوں كہ آیا میں مجبور اور مضطر كے حكم میں آتا ہوں یا نہیں ؟
اور اگر ایسا كرنا حرام تھا تو كیا میں قرض میں سے كچھ كی ادائیگی كے لیے اپنی پرانی گاڑی فروخت كردوں، تا كہ میرے گناہ كا كچھ نہ كچھ كفارہ ادا ہو جائے، اور كچھ مدت بعد میں قسطوں میں گاڑی خریدنے كی كوشش كرلوں، جیسا كہ میں نے پڑھا ہے كہ قسطوں میں كوئی خریدنی حلال ہے، میں آپ كو اللہ كی قسم دے كر كہتا ہوں كہ آپ میری مدد كریں، میں ایك ایسے ملك میں رہتا ہوں جہاں كا دارالافتاء اكثر فقهی مسائل سہولت كے ساتھ حل كر دیتا ہے، اور جب میں ان كے پاس گیا تو انہوں نے میرے لیے قرض حلال قرار دیا، حالانكہ مجھے علم ہے كہ یہ حرام ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

بنك وغیرہ سے فائدہ اور سود پر قرض حاصل كرنا جاہلیت كے سود والی ایك صورت ہے، جسے اسلام نے ختم كر دیا اور اسے بہت شدید قسم كا حرام قرار دیا ہے، اور اس كے نتیجہ میں بہت شدید قسم كی وعید سنائی ہے جو كسی اور گناہ پر نہیں سنائی گئی.

اور پھر گھر كی خریداری كوئی ایسی ضرورت نہیں جو سود كو مباح كرنے والی ضروریات میں شامل ہوتی ہو؛ جبكہ ضرورت اسے شمار كیا جاتا ہے جس كے بغیر آدمی ہلاك ہو جائے، یا قریب المرگ ہو جائے اور رہائش كی ضرورت تو كرایہ ادا كر كے بھی پوری كی جا سكتی ہے، یا پھر اسی چھوٹے فلیٹ میں رہ كر بھی، حتی كہ اللہ تعالی حالت میں آسانی پیدا فرمائے اور نیا مكان خریدنے كی ہمت پیدا ہو جائے.

آپ كے لیے یہ بہتر تھا كہ آپ فلیٹ كی زیادہ قیمت كا ظلم برداشت كر لیتے، نہ كہ سودی لین دین كرنے كی كوشش

کرتے، اس لیے اب آپ پر واجب ہے کہ اس عظیم گناہ سے توبہ و استغفار کریں، اور آئندہ یہ پختہ عزم کریں کہ ایسا کام دوبار نہیں کرینگے.

آپ سوال نمبر (39829) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

آپ کے علم میں رکھیں کہ آپ یہ سودی قرض جتنی جلدی ادا کر دیں اتنا ہی بہتر اور اچھا ہے، تا کہ آپ اس کے اثرات اور نحوست اور سزا سے چھٹکارا حاصل کر کے محفوظ ہوں، لیکن آپ کے لیے ایسا کرنا لازم نہیں اس بنا پر آپ پر قرض کا کچھ حصہ ادا کرنے کے لیے اپنی گاڑی فروخت کرنا لازم اور ضروری نہیں ہے.

واللہ اعلم .